دوسرے یوم آیوروید'کے موقع پر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کو ،قوم' کے نام وقف کرنے کے موقع پر وزیراعظم کی تقریر کا ابتدائی متن

Posted On: 17 OCT 2017 3:30PM by PIB Delhi

نئی دـ لئ کاآبیان۔ کے میرے رفیق کار جناب شری پدنائک صاحب، اس پروگرام میں ملک بھر سے شرکت کرنے کی غرض سے آئے یوگا کے ماـ رین، آیوروید ماـ رین، اساتذـ ، طلبا اور یـ ان موجود دیگر معززین

دھن ونتری جینتی اور آیوروید کےدن کی، آپ سبهی کو ، اور پورے ملک کو ب۔ ت ب۔ ت نیک تمنائیں ۔ ملک کے اوّلین کل ۔ ند بهارتی آیوروید ادارے پر بهی آپ سبهی کو ب۔ ت ب۔ ت مبارکباد ۔ میں دھن ونتری جینتی کو، یوم آیوروید کے طور پر منانے اور اس ادارے کے قیام کے لیے، آیوش کی وزارت کو بهی مبارکباد پیش کرتا ۔ وں ۔

ساتهیو،کوئی بهی ملک ترقی کی کتنی ـ ی کوشش کرے، کتنی ـ ی سعی کرے لیکن وـ تب تک آگے نـ یں بڑھ سکتا جب تک وـ اپنی تاریخ، اپنی وراثت پر فخر کرنا نـ یں سیکهتا ـ اپنی وراثت کو ترک کرکے آگے بڑھنے والے ممالک کی شناخت مٹ جانی طے ـ وتی ہےـ

ساتهیو، اگر ـ مارے ملک کی تاریخ اٹهاکر دیکهیں تو ـ م پائیں گے، کـ وـ دور اتنا طاقتور تها، اتنا خوشحال تها کـ جب باقی دنیا نے اُسے دیکها تو اُسے لگا تها کـ بهارت کے علم اور دانشوری سے مقابلـ ممکن نـ یں ہے، اس لیے انهوں نے دوسرا راست۔ اپنایا ـ ـ مارے پاس جو عظیم تها، اُسے تبا۔ کرنا انـ یں زیاد۔ آسان لگا۔ غلامی کے دور میں ـ ماری رِشیوں کی روایت، ـ مارے اساتذ ، کاشتکار، ـ مارے سائنسداں، ـ مارے یوگ ، ـ مارے آپوروید، ان سبهی کی طاقت کا تمسخر بنایا گیا ـ اسے کمزور کرنے کی کوشش ـ وئی، اور یـ ان تک کـ ان طاقتوں پر ـ مارے ـ ی لوگوں کے درمیان اعتقاد کم کرنے کی کوشش بهی ـ وئی ـ جب غلامی سے آزادی ملی، تو ایک امید تهی کـ جو محفوظ رـ گیا ہے، اس کا تحفظ کیا جائے گا، وقت کے تقاضوں کے مطابق کی درمیان اعتقاد کم کرنے کی کوشش بهی ـ وئی ـ جب غلامی سے آزادی ملی، تو ایک امید تهی ترجیح نـ یں بنی ـ جو کچھ بچاتها اُسے، اس کے حال پر چهوڑ دیا گیا ـ

ماری طاقتوں کو غلامی کے دور میں تبا۔ کرنے کی کوشش ۔ وئی اور آزادی کے بعد ایک طویل عرص۔ ایسا گزرا، جب ان قوتوں کو فراموش کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک طرح سے اپنی ۔ ی وراثت سے منھ موڑ لیا گیا۔ ان۔ ی وجو۔ ات سے ایسی تمام جانکاریوں کے پیٹنٹ دوسرے ممالک کے پاس چلے گئے،، جن۔ یں ۔ م کبھی دادی ماں کے نسخے کے طور پر گھر گھر میں استعمال کرتے تھے۔

آج مجهے فخر ہے کیہ پچھلے تین برسوں میں، اس صورتحال کو کافی بدل دیا گیا ہے، جو ـ ماری وراثت ہے، جو عظیم ہے، اُس کی عظمت عوام الناس کے دل میں جاگزیں ـ ورـ ی ہےـ

آج جب ـ م سبهی یوم آیوروید پر جمع ـ وئے ـ یں، یا جب 21 جون کو لاکهوں کی تعداد میں باـ ر نکل کر یوگا کا دن مناتے ـ یں، تو اپنی وراثت کے اسی فخر سے سرشار ـ وتے ـ یں ـ جب الگ الگ ملکوں میں اس دن لاکهوں لوگ یوگ کرتے ـ یں، تو ان تصویروں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ـ ان، لاکهوں لوگوں کو جوڑنے والا یہ یوگ ، بهارت نے انـ یں دیا ہےـ

بھائیو اور ب۔ نو، جو یوگ، بھارت کی وراثت ر۔ ا ہے، و۔ اب توسیع پذیر ۔ وکر پوری بنی نوع انسان کی وراثت کی شکل لیتا جار۔ ا ہے۔ ی۔ تبدیلی صرف تین برسوں کی دین ہے اور یقینی طور پر اس میں وزارت آیوش کا ب۔ ت بڑا کردار ہے۔

و، آپوروید، صرف ایک طریق۔ علاج نے یں ہے۔ اس کے دائرے میں سماجی صحت، صحت عام۔ ، ماحولیاتی صحت جیسے موضوعات بھی آتے ـ یں ۔ اسی ضرورت کو سمجھتے ـ وئے ی ـ حکومت آپوروید، یوگ اور دیگر آپوش طریق۔ ـ ائے علاج کو صحت عام۔ کے نظام سےمربوط کیے جانے پر زور دے ر۔ ی ہے۔ آپوش کو حکومت نے اپنے چار ترجیحاتی شعبے میں رکھا ـ وا ہے۔ ایک علیحد۔ وزارت قائم کرنے کے ساتھ ـ ی ـ م نے قومی صحتی پالیسی وضع کرتے وقت، صحتی خدمات اور آپوش نظام کو مربوط کرنے کے لیے ایک تفصیلی قوائد وضع کیے ـ یں اور ر۔ نما خطوط بھی تشکیل دئیے ـ یں۔

ساتھیو ، حکومت ی۔ مان کر اور ی۔ ٹھان کر چل ر۔ ی ہے ک۔ آیوش کو، صحتی خدمات سے مربوط کرنے کا عمل پ۔ لے کی طرح، صرف فائلوں تک محدود ن۔ یں ر ہے گا، اسے زمین تک پ۔ نجایا جائے۔ گا۔ اسی سمت میں آیوش کی وزارت کی جانب سے متعدد اقدمات کیے گئے ۔ یں۔ قومی آیوش مشن کا آغاز، صحتی نگرانی پروگرام کا آغاز، ذیابیطس مشن، آیوش گاؤں کا تصور، ایسے تمام موضوعات ۔ یں ، جن کے بارے میں بھی ی۔ ان شری پدنائک صاحب نے تذکر۔ کیا ہے۔

ساتهیو، آپوروید کی توسیع کے لیے یہ ب ت ضروری ہے کہ ملک کے ـ ر ضلع میں، اس سے مربوط ایک اچھا ، ساری سہ ولتوں سے آراستہ اسپتال ضرور ـ و ـ اس سلسلے میں آپوش کی وزارت تیزی سےکام کررہ ی ہے اور تین برسوں میں ـ ی 5ھے زیادے آپوش اسپتال بـ م پ۔ نچائے جاچک ـ یں۔

آج دلی میں اے آئی آئی ایم ایس کی طرح ـ ی کل ـ ند بھارتی آیوروید ادارے کا ،افتتاح بھی ،اسی کڑی کا حصہ ہے۔ ابھی ابتدائی طور پر، اس میں ـ ر روز ساڑھے سات سو سے زیاد۔ مریض آرہے ـ یں ـ آنے والے دنوں میں مریضوں کی تعداد دوگنی ـ ونے کا اندازـ لگایا گیا ہے۔ اس ادارے کو جدید ترین بنیادی ڈھانچے سے آراست۔ کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے کئی سنگین امراض کے آیورویدک علاج میں بھی مدد ملے گی۔ مجھے خوشی ہے کہ آج، آیوروید سنستھان کے قیام سے آیوروید کے علم اور آیوروید کے علمی خزینے کو ازسر نو تقویت حاصل ـ وئی ہے۔

ی۔ ب۔ ت امیدافزا صورتحال ہے کہ آیوروید کا ادار۔ ،ایمس، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ اور کچھ دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ اس راستے پر چلتے ۔ وئے کل ۔ ند آیوروید ادار۔ ، انٹر ڈسپلنرلی(بین شعب۔ جاتی) اور مربوط صحتی طریق۔ علاج کا ا۔ م مرکز بنے گا۔

ساتھیو، آیوروید کے خواص کی ف۔ رست طویل ہے۔ دنیا اب صرف صحت مند ۔ ی ن۔ یں ر۔ نا چا۔ تی، اب اُسے خیر و عافیت بھی چا۔ ئے اور ی۔ چیز اُسے آیوروید اور یوگ سے مل سکتی ہے۔ آج دنیا کے تمام ممالک میں بیک ٹو نیچر یعنی فطرت کی جانب مراجعت کا اصول مقبول عام ۔ ور۔ ا ہے۔ لوگوں کا جھکاؤ ایسے طریق ۔ ۔ ائے علاج کی جانب بڑھ ر۔ ا ہے جو برا۔ راست فطرت پر منحصر ۔ یں۔ ایسے میں آیوروید کے لیے سازگار ماحول بنانا مشکل ن۔ یں ہے۔ بس ۔ میں آج کی ضروریات میں آیوروید کی افادیت کو زیاد۔ سے زیاد۔ بڑھانا ۔ وگا۔

آج ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ آیوروید سے مربوط ما۔ رین آیوروید کی خدمات کی توسیع کریں۔ ان۔ یں اُن شعبوں کے بارے میں بھی سوچنا ۔ وگا، ج۔ ان آیوروید اور زیاد۔ مؤثرثابت ۔ وسکتا ہے۔ ایسا ۔ ی ایک شعب ۔ ہے، یعنی اسپورٹس کا۔ آپ نے دیکھا ۔ وگا کہ حال کے کچھ برسوں میں فیزیو تھیراپی کرانے والے ڈاکٹروں کا کردار کتنا وسیع ۔ وگیا ہے۔ بڑے بڑے کھلاڑی اپنے ذاتی فیزیو تھیراپسٹ رکھتے ۔ یں۔ بڑے بڑے کھلاڑی جانے انجانے درد کی دوائیوں کے چکر میں بھی پھنستے ۔ یں۔ آپ کو ،مجھے، ۔ م سبھی کو معلوم ہے کہ آیوروید اور یوگ اس سلسلے میں زیاد۔ مؤثر ۔ وسکتے ۔ یں۔ آیوروید اور یوگ پر مبنی فیزیو تھیراپی میں کسی طرح کی ممنوع۔ دوا کو غلطی سے استعمال کرنے کا کوئی خطر۔ ن۔ یں رہے گا۔

اسپورٹس کی طرح ۔ مارے مسلح دستوں کے لیے بھی یوگ اور آیوروید کافی ا۔ میت کے حامل ۔ یں ۔ مارے جوان ب۔ ت ۔ ی مشکل صورتحال میں ملک کا تحفظ کرت ۔ یں ۔ کبھی پوسٹنگ پ ۔ باکر رکھ پ ۔ بیاک کہ کا تحفظ کرت ۔ یہ بیماریوں سے بچاکر رکھ پ ۔ اڑ پر ، کبھی ریگستان پر، کبھی سمندر کے کنارے، کبھی گھنے جنگلوں میں ۔ الگ الگ موسم، الگ الگ صورتحال ، ایسے میں یوگ اور آیوروید ب ۔ ت کارگر ثابت ۔ وسکت ۔ سکتا ہے۔ د۔ نی تناؤ کو دور کرنے، توج ۔ مرکوز کرنے، ۔ مارے جوانوں کے امراض سے محفوظ ر۔ نے کے نظام کو مضبوط کرنے میں یوگ اور آیوروید ب ۔ ت کارگر ثابت ۔ وسکت ۔ یں۔ ۔ یں۔

عمدگی کی حامل آیوروید کی تعلیم پر بهی بـ ت دهیان دینے کی ضرورت ہے، بلکـ اس کا دائر ِ او ربڑهایاجانا چاـ ئے۔ جیسے پنچ کرم معالجے ، آیورویدک ڈائی ٹیشین، فطرت کا تجزیـ کار، آیوروید کی پوری سپورٹنگ چین یعنی امدادی سلسلے کو بهی ترقی دی جانی چاـ ئے۔

اس کے علاو۔ میری ایک تجویز ی۔ بھی ہے ک۔ آیوروید کی تعلیم میں کرائء جارہے الگ الگ کورس کی، الگ الگ سطح پر، ایک بار پھر سے نظر ثانی کی جائ۔ جب کوئی طالب علم، آیوروید، ادوی۔ ، اور سرجری کی بیچلر کی ڈگری یعنی بی اے ایم ایس کا کورس مکمل کرتا ہے، تو فطری علاج، آیورویدک، کھانا پینا، آیورویدک نظام ادوی۔ کے بارے میں پڑھتا ۔ ی ہے۔ پانچ ، ساڑھے پانچ سال پڑھنے کے بعد اُسے ڈگری ملتی ہے اور پھر و۔ اپنی خود کی پریکٹس، یا نوکری یا پھر اونچی پڑھائی کے لیے کوشش کرتا ہے۔

ساتهیو، کیا ی۔ ممکن ہے کہ بی اے ایم ایس کورس کو اس طرح ڈیزائن کیا جائے کہ ۔ ر امتحان پاس کرنے کے بعد طالب علم کو کوئی نے کوئی سرٹیفکٹ حاصل ۔ و۔ ایسا ۔ ونے پر دو فائدے ـ وں گے۔ جو طالبعلم آگے کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی پریکٹس شروع کرنا چا۔ یں گے، انے یں سے ولت ـ وگی اور جن طلبا کی پڑھائی کسی بھی وج۔ کی بنیاد پر درمیان چھوٹ گئی ـ وگی ، اُن کے پاس بھی آیوروید کے کسی نے کسی سطح کا ایک سرٹیفکٹ ـ وگا۔ اتنا ـ ی ن۔ یں ،جو طالبعلم پانچ سال کا کورس پورا کرکے نکلیں گے، ان کے پاس بھی روزگار کے اور بہ تر متبادل ہ وں گے۔

ابهی تهوڑی دیر قبل شری پدنائک صاحب نے اسپولڈنگ ری ـ یب اسپتال اور ـ اورڈ میڈیکل اسکول کے ساتھ اشتراک کا ذکر کیا تھا۔ مجھے یہ سن کر بڑی مسرت ـ وئی ہے اور میں طرفین کو ت بـ ت بدھائی دیتا ـ وں ـ مجھے امید ہے کـ اس اشتراک سے ، اسپورٹس میڈیسن، ری ـ یبی لیٹیشن میڈیسن، درد مٹانے میں آپورویدک طریق۔ علاج کے امکانات کو تلاش کرنے میں مدد ملے گی۔

بھائیو اور ب۔ نو، میں نے اب سے کچھ دیر پ۔ لے ـ ی آپوروید سے ٹریٹمنٹ کے لیے ایک معیاری ر۔ نما خطوط اور معیاری ٹرمنلوجی پورٹل لانچ کیا ہے ۔ ان دونوں ـ ی پ۔ ل قدمیوں سے بڑی تعدا دمیں ڈاٹا حاصل ـ وگا، جس کا استعمال آپوروید کو جدید طور طریقوں کے مطابق سائنسی منظوری دلانے میں کیا جاسکے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ ی۔ پ۔ ل ، آپوش سائنس کے شعبے میں سنگ میل ثابت ہے دو اور ایک مدد سے آپوروید کی عالمی مقبولیت میں بھی اضاف ـ ۔ وگا۔

آپوروید میں معیاراتی ر۔ نما خطوط اور معیاری ٹرمنلوجی کا ۔ ونا اس لیے ضروری ہے، کیونکہ اس کے ن ۔ ۔ ونے کی وج سے ایلوپیتھک کی دنیا اور اس کے اعمال آسانی سے آپوروید پر حاوی ۔ وجاتے تھے۔ ایک زمانے میں حکومت ۔ ند کے ایک کمیشن نے بھی اپنی رپورٹ میں صاف ک۔ ا تھا کہ ۔ مارے ی۔ ان آپوروید، لوگوں کے گھروں سے کافی دور ہے، کیونکہ اُس کا طریق۔ علاج، ۔ وجاتے تھے۔ ایک زمانے میں حکومت ۔ ند کے ایک کمیشن نے بھی اپنی رپورٹ میں صاف ک۔ ا تھا کہ ۔ مارے ی۔ ان آپوروید، لوگوں کے گھروں سے کافی دور ہے، کیونکہ اُس کا طریقہ علاج،

ایک طرف ایلوبیتهک دوائیاں ـ یں، جنـ یں فوراً کھولا اور کھالیا، وـ یں دوسری طرف آیوروید اس لیے مات کھاجاتا ہے کیونکـ دوا بنانے اور کھانے کا عمل اتنا طوبل ہے کـ عام انسان سوچتا ہے کـ کون اتنا وقت ضائع کرے۔ فاسٹ فوڈ کے اس دور میں آیوروید کے پرانے اسٹائل کی پیکجنگ سے کام ن_یں چلے گا۔ جیسے جیسے آیورویدک دواؤں کی پیکجنگ جدید ترین ـ وتی جائے۔ گی، علاج کے عمل کا معیار بھی طے ۔ وگا۔ ٹرمنالوجی (اصطلاحات) کامن ـ وجائے گی۔ آپ دیکھئے گا کے کتنا تیزی سے فرق آنے لگے گا۔

آج کے دور میں لوگ فوری نتائج چا۔ تے ـ یں ۔ فوری نتیج۔ حاصل ـ وتا ہے تو لوگ ذیلی اثرات کی پروا ن۔ یں کرتے ۔ یہ سوچ غلط ہے، لیکن یہ ی ـ ر طرف دکھائی پڑتا ہے ۔ اس لیے آیوروید کے جانکاروں کو چا۔ ئے کہ و۔ فوری نتیج۔ دینےوالی اور پھر ذیلی اثرات سے محفوط رکھنے والی دواؤں پر تحقیق کریں، ایسی دواؤں کے بارے میں سوچیں اور تیار کریں ـ

بھائیو اور ب۔ نو ، مجھے بتایا گیا ہے کہ آپوش کی وزارت کے تحت 600سے زیاد۔ آپورویدک دواؤں کی فارمیسی مواد کو شائع کیا گیا ہے۔ اس کی جتنی زیاد۔ ترویج و اشاعت ـ وگی، اُتنا ـ ی آپورویدک دواؤں کا عمل دخل بڑھے گا۔ ـ ربل دواؤں کی آج دنیا میں ایک بڑی منڈی تیار ـ ور۔ ی ہے۔ بھارت کو اس میں بھی اپنی پوری صلاحیت کا استعمال کرنا ـ وگا ـ ـ ربل اور میڈیسنل پلانٹس یعنی جڑی بوٹی کے خواص کے حامل پودے، کمائی کا ب۔ ت بڑا ذریع۔ بن رہے ـ یں۔

آپوروپدمیں تمام ایسے پودوں سے دوا بنتی ہے، جن ِیں نے زیاد۔ پانی چا۔ ئے۔ ۔ وتا ہے اور نے ۔ ی زرخیز زمین ۔ کئی ادوی۔ جاتی پودے تو ایسے ۔ ی اُگ آتے ۔ یں، لیکن ان پودوں کی اصل ا۔ میت معلوم نے ۔ ونے کی وجہ سے اُن ِیں جھاڑ جھنکاڑ سمجھ کا اکھاڑ دیا جاتا ہے۔ بیداری کی کمی کی وجہ سے ۔ ور ہے اس خسارے سے کیسے بچا جائے ، اس پر بھی غور وفکر کیے جانے کی ضرورت ہے۔

دوی۔ جاتی پودوں کی کھیتی سے روزگار کے نئے مواقع بھی حاصل ۔ ور ہے ۔ یں ۔ میں چا۔ وں گا کہ وزارت آیوش، ۔ نرمندی ترقیات کی وزارت کے ساتھ مل کر اس سمت میں کاشتکاروں یا طلبا کے لیے کوئی مختصر مدتی کورس وضع کرے۔ روایتی کھیتی کے ساتھ ساتھ کسان جب کھیت کے کنارے بیکار پڑی زمین کا استعمال ادوی۔ جاتی پودوں کے لیے کرنے لگے گا ، تو اس کی آمدنی میں بھی اضاف۔ ۔ وگا۔

بهائیو اور ب۔ نو، اس شعبے کی ترقی اور توسیع کے لیے ابهی کافی سرمای۔ کاری درکار ہے۔ حکومت نے حفظان صحت کے شعبے میں صد فیصد برا۔ راست غیرملکی سرمای۔ کاری کی منظوری دے دی ہے۔ حفظان صحت کے شعبے میں برا۔ راست غیر ملکی سرمای۔ کاری کا فائد۔ آیوروید اور یوگ کو کیسے ملے، اس بارے میں بهی کوشش کی جانی چا۔ ئے۔

میں دیش کی تمام کمپنیوں اور پرائیوٹ سیکٹر سے بھی اصرار کروں گا، ک۔ جس طرح و۔ ایلیوپیتھ پر مبنی بڑے بڑےاسپتالوں کے لیے آگے آتے ۔ یں، ویسے ۔ ی بوگ اور آیوروید کے لیے بھی آگے آئیں۔ اپنی کارپوریٹ سماجی ذم۔ داری یعنی سی ایس آر فنڈ کا کچھ حص۔ آیوروید اور یوگ پر بھی صرف کریں۔

۔ میں ی۔ بھی دھیان رکھنا ۔ وگا، کہ ۔ زاروں برسوں قبل ۔ مارے آبا و اجداد نے جو علم حاصل کیا تھا، اس کے پس پُشت انتهک محنت تھی ۔ بنی نوع انسان کی فلاح و ب۔ بود کی ترغیب تھی ۔ کچھ نیا تجرب۔ کرنے، کچھ جدت طرازی کی امنگ نے ۔ ی یوگ اور آیوروید جیسے معجزات کو وجود بخشا تھا، لیکن جیسے ۔ ی ۔ م جدت طرازی سے پیچھے ۔ ٹے، حالات بدلنے لگے، ۔ مارا اثر کم ۔ وگیا۔

ایسی صورتحال کو اب پوری طرح بدلنے کی ضرورت ہے۔ آج وقت کی ـ ی نـ یں، بلکـ پوری بنی نوع انسانی کی مانگ ہے کـ بھارت اپنی حالت کو بدلے۔ ساتھیو، آج دنیا جامع حفظان صحت کا راست۔ کهوج رـ ی ہے، لیکن اسے راستـ نـ یں مل رـ ا ہے۔ و۔ بـ ت امید سے بھارت کی آیورویدک اور یوگک طاقت کو دیکھ رـ ی ہے۔ اسے بھی بھروسـ ـ ورـ ا ہے کـ یوگ اور آیوروید میں بھارت کا تجربـ پوری دنیا کی فلاح میں کام آسکتا ہے۔ اس لیے ـ مارے لیے یہی اـ م وقت ہے کـ اب ایک پل بھی نـ گنوایا جائے۔ عـ د کرکے آگے بڑھا جائے، اسے پایـ تکمیل تک پـ نچایا جائے۔

ساتھیو، بھارت کی ایک 'ایک شت وہرا ب۔ ودا ودنتی' کی فکر سبھی طرح کے نظام ادوی۔ ، یا نظام صحت پر بھی نافذ ۔ یں ۔ ۔ م ۔ ر طرح کے نظام صحت کا احترام کرتے ۔ یں اور سبھی ی ترقی کے متمنی ۔ یں ۔ بھارت میں روحانی جم۔ وریت کی طرح ۔ ی طریق ۔ ۔ ای علاج کی بھی جم۔ وریت بھی ہے۔ سبھی کو اپنی ترقی کا حق حاصل ہے، سبھی کا احترام ہے ۔ سبھی طرح کے نظام صحت کو آگے بڑھانے کے پیچھے حکومت کا مقصد ہے کہ غریبوں کو سستے سے سستا علاج آسانی سے دستیاب ۔ و۔

وح۔ سے صحت کے شعبے میں ـ مارا زور دو اـ م چیزوں پر لگاتار رـ ا ہے. پـ لا، تدارکی حفظان صحت اور دوسرا یـ کـ حفظان صحت کے شعبے میں واجبی لاگت اور رسائی میں اضافـ ـ

تدارکی حفظان صحت پر زور دیتے ۔ وئے ۔ م نے مشن اندر دھنش کی شروعات کی تھی، تاک۔ 2020تک ان سبھی بچوں کو ٹیکے لگادئیے جائیں، جو عام طور پر چلائی جانے والی ٹیکا کاری کی م۔ م میں چھوٹ جاتے ۔ یں ۔ سرکار نے طے کیا کہ ایسے بچوں کا پورے طریقے سے ٹیکا کرن کرکے ان۔ یں بار۔ طرح کی بیماریوں سے بچایا جائے۔ مشن اندر دھنش کے تحت اب تک ڈھائی کروڑ سے زیادہ بچوں اور لگ بھگ 70 لاکھ حاملہ خواتین کو ٹیکے لگائے جاچکے ۔ یں۔

ی۔ حکومت کی کوششوں کا ۔ ی اثر ہے ک۔ ملک میں ٹیک۔ کاری کی جو رفتار سالان۔ ایک فیصد کی شرح سے بڑھ ر۔ ی تھی، و۔ مشن اندر دھنش کے بعد سے ساڑھے چھ فیصد تک پ۔ نچ گئی ہے۔

ابھی اسی مـ ینے حکومت نے اس مشن کو اور مرتکز کردیا ہے۔ شدید توج۔ کے ساتھ مشن اندر دھنش کی شروعات کی گئی ہے ، جس کے تحت ان ضلعوں، شے روں، قصبوں پر توج۔ مرکوز کی جائے گی، جـ ان ٹیک۔ کاری کا احاطہ سب سے کم ہے۔ اگلے ایک سال تک دیش کے 73لئیلیوں میں ۔ ر مـ ینے ۔ فتے میں ساتھ دن، لگاتار، ٹیک۔ کاری مـ م چلے گی۔ حکومت کا مقصد ہے کہ دسمبر 2018ک ملک ملک انداز کے انداز کی دسمبر 2018تک ملک مکمل بیماریوں سے محفوظ کرنے کے طریقے کے ذریع۔ احاط۔ کرلیا جائے۔

ساتھیو، پ۔ لے ی۔ سمجھا جاتا تھا کے حفظان صحت کی ذمہ داری صرف وزارت صحت کی ہے۔ لیکن ۔ ماری سوج الگ ہے۔ شدید توجہ کے ساتھ مشن اندر دھنش میں اب حکومت کی 12الگ الگ وزارتوں، یہ ان تک کہ وزارت دفاع کی بھی مدد لی جارہ ی ہے۔

بھائیو اور ب۔ نو، تدارکی حفظان صحت ایک اور سستا اور صحت مند طریقہ ہے، صفائی ۔ صفائی کو اس حکومت نے عوامی تحریک کی طرح گھر گھر پ۔ نجایا ہے۔ حکومت نے تین برسوں میں پانچ کروڑ سے زیاد۔ بیت الخلاؤں کی تعمیر کرائی ہے۔ صفائی کو لے کر لوگوں کا انداز فکر کس طرح بدلا ہے، اس کی مثال ی۔ ہے کہ اب بیت الخلاؤں کو کچھ لوگوں نے عزت گھر کہ نا شروع کردیا ہے۔ ابھی آپ نے کچھ دنوں پ۔ لے آئی یونیسیف کی رپورٹ پڑھی ۔ وگی، اس رپورٹ میں کہ اگیا ہے کہ جو کنب۔ گؤں میں ایک بیت الخلا بنواتا ہے ، اس کے سالان۔ پچاس ۔ زار روپے تک بچت ۔ یں، ورن۔ یہ عماریوں کے علاج میں صرف ۔ وجات ۔ یں، ورن۔ ی۔ ی پیسے اس کی بیماریوں کے علاج میں صرف ۔ وجات ۔ یں۔

تدارکی حفظان صحت کو بڑھاوا دینے کے ساتھ ۔ ی حکومت صحتی خدمات میں لاگت کے لحاظ سے واجبیت اور رسائی بڑھانے کے لیے شروع سے ۔ ی جامع طریق۔ کار اختیار کئے ۔ وئے ہے۔ میڈیکل کالجوں میں ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے پی جی میڈیکل نشستوں میں اضاف۔ کیا گیا ہے، اس کا سیدھا فائد ۔ مارے نوجوانوں کو تو ملے گا ۔ ی، ساتھ ۔ ی غریبوں کو علاج کے لیے ڈاکٹر بھی آسانی سے دستیاب ۔ وں گے ۔ ملک بھر کے لوگوں کو ب تر علاج اور صحت دستیاب کرانے کے لیے مختلف ریاستوں میں نئے ایمس بھی کھولے جارہے پی ۔ اسٹنٹ کے داموں میں بھاری کی تبدیلی کی لاگت پرکنٹرول کرنے جیسے فیصلے بھی لیے گئے ۔ یں ۔ جن اوشدھی کیندروں کے توسط سے بھی غریبوں کو سستی دوائیں یں ۔ اسٹنٹ کے داموں میں بھاری میڈ سے اس سال تقریباً کھلکوں میں ۔ مارے غیر ممالک میں قائم مشن بھی آبوروید کا دن منارہے ۔ یں ۔ گذشت۔ تیس برسوں سے دنیا دیا ۔ دن جارہ کی اس مبارک دن پر ع۔ د کرتے ۔ یں ۔

۔ 'مُ آیوروید کی مشق کریں گے، ۔ م آیوروید کو زند۔ رکھیں گے اور ۔ م آیوروید کے لیے جئیں گے۔ ''

بهائیو اور ب۔ نو، آپ سبهی کو یوم آیوروید، آل انڈیا آیوروید ادار۔ کی ب۔ ت ب۔ ت مبارکباد کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتا ۔ وں، ب۔ ت ب۔ ت شکری۔ ۔

(م ن ۔ ن ر۔ 17.10.17)

U - 5211

(Release ID: 1506356) Visitor Counter: 2

f







in